سنن ابی داؤد مترجم

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم

جلد سوم

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، بار دوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ اللِّبَاسِ (لباس کے احکام کا بیان)

3504۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ إِمَّا قَمِيصًا أَوْ عِمَامَةً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا لَبِسَ أَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيدًا قِيلَ لَهُ تُبْلَى وَيُخْلِفُ اللهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا سَعِيدٍ وَحَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَبُو دَاوُد حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَالثَّقَفِيُّ سَمَاعُهُمَا وَاحِدٌ[1]

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی کپڑا پاتے، تو اس کا نام لے کر پکارتے یعنی قمیص ہوتی یا عمامہ (دستار) شریف ہوتا۔ پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! تیرے لیے ہی سب تعریفات ہیں، تو نے ہی مجھے یہ لباس پہنایا ہے۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور خیر کی التجا کرتا ہوں اور اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے اسے بنایا گیا اور میں تجھ سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے پناہ مانگتا ہوں۔

ابونصرہ نے کہا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے جب کوئی نیا کپڑا پہنتا تو اسے یہ کہا جاتا تھا: تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تجھے اور عطا فرمائے (گویا اس کے لیے درازی عمر کی دعا بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی عطاء پر شکران نعمت کا اظہار بھی)۔

مسدد، عیسیٰ بن یونس نے جریری سے اپنی اسناد کے ساتھ اسی طرح روایت بیان کی ہے۔ مسلم بن ابراہیم، محمد بن دینار نے جریری سے ان کی اسناد کے ساتھ اور اسی مفہوم کی حدیث بیان کی ہے۔ ابوداؤد نے کہا ہے کہ عبدالوہاب ثقفی نے اس کی سند سے حضرت ابوسعید کا ذکر نہیں کیا۔ اور حماد بن سلمہ نے کہا ہے: عن الجریری عن ابی العلاء عن النبی ﷺ۔

ابوداؤد نے کہا ہے کہ حماد بن سلمہ اور ثقفی دونوں کا سماع ایک ہے۔

3505۔ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ

1۔ قال ابو داؤد حماد بن سلمة الخ صرف مطبوعہ بیروت میں ہے۔

لباس پہنائے گا۔ اور ابو عوانہ سے یہ زائد مروی ہے کہ پھر اس لباس میں آگ بھڑکا دی جائے گی۔

مسدد اور ابو عوانہ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن) ذلت و رسوائی کا لباس پہنائے گا۔

3512۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی، تو وہ ان میں سے ہوگا (یعنی جس نے اپنی وضع قطع اور عادات و اطوار میں کسی قوم سے مشابہت اختیار کی چاہے وہ کفار ہوں یا فساق و فجار یا پھر صالحین و نیکوکار تو وہ انہیں میں سے سمجھا جائے گا)۔

بَابٌ فِي لُبْسِ الصُّوفِ وَالشَّعْرِ (اون اور بالوں کا لباس پہننے کا بیان)

3513۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ وَقَالَ حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے درآنحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ بالوں سے بنی ہوئی دھاری دار چادر اپنے اوپر لیے ہوئے تھے۔ (مرحل کا یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس پر پالان کی مثل تصاویر بنی ہوئی تھیں)۔ حسین نے کہا ہے: ہمیں یحییٰ بن زکریا نے یہ حدیث بیان کی ہے)۔

3514۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ اسْتَكْسَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَكَسَانِي خَيْشَتَيْنِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا أَكْسَى أَصْحَابِي

لقمان بن عامر نے عتبہ بن عبد السلمی سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لباس طلب کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کتان کے دو کپڑے پہنا دیے۔ تحقیق میں نے اپنے آپ کو دیکھا تو میں نے لباس کے اعتبار سے اپنے آپ کو اپنے ساتھیوں سے بہتر خیال کیا۔

3515۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صلی اللہ علیہ وسلم وَقَدْ أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ حَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا: میرے باپ نے مجھے کہا: اے میرے بیٹے! اگر تو ہمیں دیکھتا اس حال میں کہ ہم اپنے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے اور ہمیں بارش آلیتی، تو تجھے گمان ہونے لگتا کہ ہماری بو بھیڑوں کی بو کی مثل ہے (یعنی چونکہ ہم اون کا لباس پہنتے تھے اس وجہ سے اس سے بھیڑوں اور بکریوں کی بو آتی تھی)۔

3516۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم حُلَّةً أَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَقَبِلَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بادشاہ ذی یزن نے رسول اللہ علیہ کی طرف ایک حلہ بطور ہدیہ تحفہ بھیجا۔ جسے اس نے تینتیس اونٹوں یا اتنی ہی اونٹنیوں کے بدلے لیا تھا تو آپ علیہ نے اسے قبول فرمالیا۔

3517۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم اشْتَرَى حُلَّةً بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ قَلُوصًا فَأَهْدَاهَا إِلَى ذِي يَزَنَ

اسحاق بن عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے بیس سے کچھ زائد اونٹنیوں کے عوض ایک حلہ (مراد دو کپڑے ہیں) خریدا اور پھر ذی یزن کی طرف اسے ہدیہ بھیجا۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

بَابُ لِبَاسِ الْغَلِيظِ (موٹا لباس پہننے کا بیان)

3518۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الَّتِي يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ فَأَقْسَمَتْ بِاللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو وہ ہماری طرف ایک موٹی چادر نکال کر لائیں جو یمن میں بنائی جاتی ہے اور ایک کمبل جسے وہ ملبدہ کا نام دیتے تھے اور پھر انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر فرمایا: بلاشبہ رسول اللہ علیہ کا وصال انہیں دو کپڑوں میں ہوا۔

3519۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو ثَوْرٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتْ الْحَرُورِيَّةُ أَتَيْتُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ فَقَالَ ائْتِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَلَبِسْتُ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا جَمِيلًا جَهِيرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَالُوا مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا هَذِهِ الْحُلَّةُ قَالَ مَا تَعِيبُونَ عَلَيَّ لَقَدْ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنَ الْحُلَلِ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي زُمَيْلٍ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ[1]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ جب حروریہ (برگشتہ ہو کر) نکلے تو میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تم اس قوم کے پاس جاؤ۔ چنانچہ میں یمن کے بنے ہوئے حلوں میں سے انتہائی خوبصورت لباس پہنے ہوئے وہاں گیا۔ راوی حدیث ابو زمیل نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما انتہائی خوبصورت اور وجیہ آدمی تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: اے ابن عباس! مرحبا۔ یہ حلہ کیسا ہے؟ تو آپ نے جواب فرمایا: جس پر تم مجھے طعنہ اور عیب دے رہے ہو۔ تحقیق میں نے رسول اللہ علیہ کو اس سے زیادہ خوبصورت حلہ پہنے ہوئے دیکھا ہے۔ ابو داؤد نے کہا ہے: ابو زمیل کا نام سماک بن ولید حنفی ہے۔

1۔ قال ابو داؤد الخ صرف مطبوعہ بیروت میں ہے۔

کا اہتمام کرنا از حد ضروری ہے اگرچہ لباس زیادہ قیمتی نہ بھی ہو۔

3541۔ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللَّهُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهِ

ابوالاحوص نے اپنے باپ سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضور نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں میلے کپڑوں کے ساتھ حاضر ہوا۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ پھر آپ نے پوچھا: کون سی قسم کا مال ہے؟ تو عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ، بکریاں، گھوڑے اور غلام وغیرہ سبھی کچھ عطا فرمایا ہے۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے تجھے اتنا مال عطا فرمایا ہے تو پھر چاہیے کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کی نعمت و کرامت کا اثر دکھائی دے۔

فائدہ: اگر رب کریم وسعت و خوشحالی عطا فرمائے تو پھر اظہار تشکر کے لیے اپنی بود و باش اور وضع قطع سے اس کا اظہار کرنا چاہیے۔ لیکن یہ احتیاط ضرور ملحوظ خاطر رہے کہ اس سے مقصود فخر و مباہات اور تکبر و غرور نہ ہو۔

بَابٌ فِي الْمَصْبُوغِ بِالصُّفْرَةِ (زرد رنگ سے رنگنے کا بیان)

3542۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتَّى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ الصُّفْرَةِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَصْبُغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ

زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی ریش مبارک کو صفرہ (زرد رنگ کی خوشبو) سے رنگتے تھے یہاں تک کہ آپ کے کپڑے بھی اس کی زردی سے زرد ہو جاتے تھے۔ تو ان سے کہا گیا: آپ صفرہ سے کیوں رنگتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو اس سے رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ علیہ السلام کے نزدیک اس سے پسندیدہ اور کوئی شے نہ تھی۔ اور حال یہ تھا کہ آپ علیہ السلام اپنے سارے کپڑے حتی کہ دستار مبارک بھی اس سے رنگتے تھے۔

فائدہ: اس حدیث طیبہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام کے نزدیک پسند و ناپسند کا معیار حضور نبی کریم علیہ السلام کا عمل تھا کہ جو عمل آپ علیہ السلام نے کیا وہ سب سے زیادہ محبوب تھا اور جو آپ نے ناپسند کیا اس سے انہیں کوئی سروکار نہ تھا۔ یہی بندۂ مومن کے ایمان کی معراج ہے۔

بَابٌ فِي الْخُضْرَةِ (سبز رنگ کا بیان)

3543۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدَيْنِ أَخْضَرَيْنِ

ابورمثہ نے بیان کیا ہے کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حضور نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے آپ پر دو سبز

بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ ذَكَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا عِنْدَهُ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ يَعْنِي التَّقَحُّلَ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے آپ کے پاس دنیا کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم سنتے نہیں، کیا تم سنتے نہیں؟ بلاشبہ لباس کی سادگی ایمان میں سے ہے، بلاشبہ لباس کی سادگی ایمان میں سے ہے (یعنی ہمہ وقت زیب و زینت میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے سے باز رہنا یہ بھی ایمان کی علامات میں سے ہے)۔ ابوداؤد نے کہا ہے کہ مراد حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ الطِّيبِ (اس کا بیان کہ خوشبو لگانا پسندیدہ عمل اور سنت رسول ہے)

3631۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مرکب خوشبو تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی سے خوشبو لگاتے تھے۔

بَابٌ فِي إِصْلَاحِ الشَّعْرِ (بالوں کو سنوارنے اور آراستہ کرنے کا بیان)

3632۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ ان کی تکریم کرے (یعنی انہیں صاف ستھرا اور سنوار کر رکھے اور انہیں پراگندہ حال نہ چھوڑے رکھے)۔

بَابٌ فِي الْخِضَابِ لِلنِّسَاءِ (عورتوں کے لیے مہندی وغیرہ لگانے کا بیان)

3633۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَائِشَةَ رضي الله عنها فَسَأَلَتْهَا عَنْ خِضَابِ الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ كَانَ حَبِيبِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَكْرَهُ رِيحَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد تَعْنِي خِضَابَ شَعْرِ الرَّأْسِ[1]

کریمہ بنت ہمام نے بیان کیا ہے کہ ایک عورت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی اور آپ سے مہندی لگانے کے بارے میں پوچھا۔ تو آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں البتہ میں اسے ناپسند کرتی ہوں کیونکہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بو کو ناپسند فرماتے تھے۔ ابوداؤد نے کہا ہے کہ اس سے مراد سر کے بالوں کو مہندی کے ساتھ رنگنا ہے۔

1۔ قال ابوداؤد الخ صرف مطبوعہ بیروت میں ہے۔

فرمایا: اگر ایسا ہوتا تو تو ہمارے ساتھ نہ ہوتی۔

3639۔ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ وَالنَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ مِنْ غَيْرِ دَاءٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَتَفْسِيرُ الْوَاصِلَةِ الَّتِي تَصِلُ الشَّعْرَ بِشَعْرِ النِّسَاءِ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالنَّامِصَةُ الَّتِي تَنْقُشُ الْحَاجِبَ حَتَّى تُرِقَّهُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالْوَاشِمَةُ الَّتِي تَجْعَلُ الْخِيلَانَ فِي وَجْهِهَا بِكُحْلٍ أَوْ مِدَادٍ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر، چہرے کے بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی گئی ہے جب کہ یہ سب بغیر عذر کے ہو۔

ابوداود نے کہا ہے کہ واصلہ وہ ہوتی ہے جو عورتوں کے بالوں کے ساتھ بال ملاتی ہے اور مستوصلہ وہ ہوتی ہے جس پر عمل کیا جاتا ہے اور نامصہ وہ ہوتی ہے جو ابروؤں کے بال اکھیڑتی ہے یہاں تک کہ انہیں خوب باریک کر دیتی ہے اور متنمصہ وہ ہوتی ہے جس پر یہ عمل کیا جائے اور واشمہ وہ ہوتی ہے جو اپنے چہرے پر سرمے یا سیاہی کے ساتھ تل بناتی ہے اور مستوشمہ وہ ہوتی ہے جس پر یہ عمل کیا جاتا ہے۔

3640۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْقَرَامِلِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ الْمَنْهِيَّ عَنْهُ شُعُورُ النِّسَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ أَحْمَدُ يَقُولُ الْقَرَامِلُ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ (1)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ بالوں کی مینڈھیاں بنانے میں کوئی حرج نہیں۔ ابوداود نے بیان کیا ہے: گویا کہ وہ اس طرف جا رہے ہیں کہ جس سے منع کیا گیا ہے وہ عورتوں کے بال ہیں (کیونکہ آدمی کے جز کو استعمال کرنا حرام ہے)۔ ابوداود نے کہا ہے کہ احمد کہتے ہیں کہ بالوں کی مینڈھیاں بنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابٌ فِي رَدِّ الطِّيبِ (خوشبو کا تحفہ واپس لوٹانے کا بیان)

3641۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئَ حَدَّثَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ طَيِّبُ الرِّيحِ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے خوشبو پیش کی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے رد نہ کرے (بلکہ اسے لے لے) کیونکہ خوشبو بوجھ اور مشقت کے اعتبار سے خفیف اور ہلکی ہے۔ (یعنی یہ ایسا احسان اور بوجھ نہیں جسے اٹھانا اور جواباً کچھ دینا مشکل ہو)۔

1۔ یہ حدیث صرف مطبوعہ بیروت میں ہے۔

طرف متوجہ کر رہی ہو۔ کیونکہ اس صورت میں بے راہ روی اور معاشرتی فساد کا احتمال غالب ہے۔ تو جب نماز کے لیے وہ نہیں نکل سکتی اور اس کے لیے شدید ترین وعیدیں ہیں تو پھر دیگر معاملات کے لیے اس کا ایسی مہک اور بناؤ سنگھار کے ساتھ نکلنا کیسے درست ہو سکتا ہے؟

بَابٌ فِي الْخَلُوقِ لِلرِّجَالِ (مردوں کے لیے زعفران ملی خوشبو لگانے کا بیان)

3645۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُونِي بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ رَدْعٌ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبَ قَالَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا نَامَ أَوْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ يُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ زَعَمَ عُمَرُ أَنَّ يَحْيَى سَمَّى ذَلِكَ الرَّجُلَ فَنَسِيَ عُمَرُ اسْمَهُ أَنَّ عَمَّارًا قَالَ تَخَلَّقْتُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ بِكَثِيرٍ فِيهِ ذِكْرُ الْغُسْلِ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ وَهُمْ حُرُمٌ قَالَ لَا الْقَوْمُ مُقِيمُونَ

عطاء خراسانی نے یحییٰ بن یعمر سے اور انہوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں رات کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس آیا درآنحالیکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹے ہوئے تھے۔ تو انہوں نے مجھے زعفران ملی خوشبو لگا دی۔ پھر میں صبح کے وقت حضور نبی مکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور آپ کو سلام عرض کیا۔ تو آپ ﷺ نے نہ مجھے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی مجھے مرحبا کہا اور ارشاد فرمایا: تو جا اور اپنے ہاتھوں سے اسے (زعفران کو) دھو ڈال۔ چنانچہ میں گیا اور میں نے اسے خوب دھویا پھر حاضر خدمت ہوا اس حال میں کہ زعفران کا کچھ داغ مجھ پر باقی رہ گیا تھا۔ میں نے سلام عرض کیا اور آپ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا اور نہ ہی مرحبا کہا اور فرمایا: تو جا اور اسے اپنے سے دھو ڈال۔ پس میں گیا اور اسے اچھی طرح دھویا پھر حاضر ہوا اور آپ کو سلام عرض کیا۔ تو آپ ﷺ نے مجھے سلام کا جواب بھی دیا اور مجھے مرحبا بھی کہا اور ساتھ ارشاد فرمایا: بے شک ملائکہ کافر کے جنازہ میں خیر و بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے، نہ اس کے پاس آتے ہیں جو زعفران میں لتھڑا پڑا ہو اور نہ ہی جنبی کے پاس (یعنی جس پر غسل فرض ہو چکا ہو)۔ فرمایا: پھر جنبی کے لیے رخصت عطا فرمائی جب وہ سونا، کھانا یا پینا چاہے تو وہ وضو کر لے۔ نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عطاء ابن ابی الخوار کہ انہوں نے یحییٰ بن یعمر کو ایک آدمی سے خبر بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انہیں ایک آدمی نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے خبر دی ہے۔ عمر نے یہ گمان کیا ہے کہ یحییٰ نے اس آدمی کا نام لیا اور پھر عمر اس کا نام بھول گئے کہ عمار رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے زعفران کی خوشبو لگائی۔ آگے یہی واقعہ بیان کیا اور پہلی روایت زیادہ مکمل ہے اس میں غسل کا ذکر ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے عمر کو کہا:

اس وقت لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: نہیں لوگ تو اپنے گھروں میں مقیم تھے۔

3646۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ[1] الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدَّيْهِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا مُوسَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَقْبَلُ اللهُ تَعَالَى صَلَاةَ رَجُلٍ فِي جَسَدِهِ شَيْءٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ أَبُو دَاوُد جَدَّاهُ زَيْدٌ وَزِيَادٌ

ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی نماز قبول نہیں فرمائے گا جس کے جسم میں زعفران ملی خوشبو میں سے کوئی شے لگی ہوئی ہو۔ ابوداؤد نے کہا کہ ربیع بن انس کے جدین سے مراد زید اور زیاد ہیں۔

3647۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَإِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَاهُمْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ وَقَالَ عَنْ إِسْمَعِيلَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ اسماعیل سے ان یتزعفر الرجل کے الفاظ مروی ہیں۔

3648۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ جِيفَةُ الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ إِلَّا أَنْ يَتَوَضَّأَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے آدمی ہیں ملائکہ جن کے قریب نہیں جاتے: مردہ کافر یا زعفران ملی خوشبو لگانے والا اور تیسرا اجنبی ہے مگر یہ کہ وہ وضو کرلے۔

3649۔ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ قَالَ فَجِيءَ بِي إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِي مِنْ أَجْلِ الْخَلُوقِ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ جب نبی مکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو اہل مکہ اپنے بچے لے کر آپ ﷺ کے پاس آتے تھے اور آپ ﷺ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ حضرت ولید بیان کرتے ہیں کہ مجھے بھی آپ ﷺ کے پاس لایا گیا اور مجھے زعفران لگایا گیا تھا۔ تو آپ ﷺ نے اس زعفرانی خوشبو کی وجہ سے مجھے مس نہ کیا۔

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقربین بارگاہ الٰہی کے پاس اپنے بچوں کو برکت کے حصول کے لیے پیش کرنا اور ان کا ان کے لیے دعائے برکت فرمانا یہ سنت صحابہ کرام بھی ہے اور سنت مصطفیٰ کریم بھی۔

3650۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن عبد اللہ بن حرب ہے۔

رَجُلًا دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ قَلَّمَا يُوَاجِهُ رَجُلًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذَا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور اس پر (زعفران کی) زردی کا نشان تھا۔ اور حضور نبی مکرم ﷺ بہت کم کسی آدمی کے سامنے ایسی شے کا تذکرہ فرماتے تھے جسے آپ ناپسند کرتے۔ پس جب وہ نکلا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے یہ کہہ دو کہ وہ اپنے سے اس (زردی) کو دھو ڈالے (تو یہ بہت اچھا ہوگا)۔

فائدہ: اس حدیث طیبہ سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر کسی میں کوئی ناپسندیدہ بات دکھائی دے تو اسے سامنے کہہ کر اس کی دل شکنی کرنے یا لوگوں کے درمیان کہہ کر اسے شرمندہ کرنے کی بجائے زیادہ موزوں اور بہتر یہ ہے کہ بالواسطہ تنہائی میں اسے اس کمزوری پر مطلع کر دیا جائے تاکہ وہ اسے قبول بھی کرے اور اصلاح کی کوشش بھی کرے۔ یہی تربیت کا حسین انداز ہے۔

بَاب مَا جَاءَ فِي الشَّعْرِ (بالوں (کی مقدار) کا بیان)

3651۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ شُعْبَةُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے کندھوں تک بال رکھنے والوں میں سے سرخ حلہ میں ملبوس رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین کسی کو نہیں دیکھا۔ محمد بن سلیمان نے یہ زائد بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ کے بال (زلفیں) کندھوں تک طویل تھے۔ ابوداؤد نے کہا ہے: اسی طرح اسے اسرائیل نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آپ کے کندھوں پر لگتے تھے۔ اور شعبہ نے کہا ہے کہ وہ آپ کے کانوں کی لوؤں تک پہنچتے تھے۔

3652۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَهُ شَعْرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زلفیں آپ کے کانوں کی لوؤں تک پہنچتی تھیں۔

3653۔ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک آپ کے کانوں کی لوؤں تک تھے۔

3654۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

کہ انہوں نے بیان کیا: میرے باپ نے آپ ﷺ سے عرض کی: مجھے وہ دکھایئے جو آپ کی پشت پر ہے کیونکہ میں ایک طبیب آدمی ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: طبیب تو اللہ تعالیٰ ہے تو تو نرم دل اور راحت پہنچانے والا آدمی ہے اور اس کا طبیب تو وہی ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے۔

3675۔ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنَا وَأَبِي فَقَالَ لِرَجُلٍ أَوْ لِأَبِيهِ مَنْ هَذَا قَالَ ابْنِي قَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ

ابو رمثہ نے بیان کیا ہے کہ میں اور میرا باپ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ تو آپ ﷺ نے کسی آدمی سے یا اس کے باپ سے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: یہ میرا بیٹا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) تیری جنایت کا بوجھ اس پر نہیں ہوگا (بلکہ تیرے افعال کی باز پرس تجھ سے ہی ہوگی)۔ اس وقت آپ ﷺ اپنی ریش مبارک کو مہندی کے ساتھ رنگے ہوئے تھے۔

3676۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَخْضِبْ وَلَكِنْ قَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضی اللہ عنہما

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے حضور نبی کریم ﷺ کے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے خضاب نہیں لگایا، البتہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے خضاب لگایا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي خِضَابِ الصُّفْرَةِ (زرد خضاب لگانے کا بیان)

3677۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ دباغت کی ہوئی کھال کا جوتا پہنتے تھے اور اپنی ریش مبارک کو ورس (زرد رنگ رکھنے والی بوٹی) اور زعفران کے ساتھ زرد رنگ کرتے تھے۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

3678۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا قَالَ فَمَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا قَالَ فَمَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک آدمی کا گزر ہوا، درآنحالیکہ وہ مہندی کے ساتھ رنگ کیے ہوئے تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کتنا خوبصورت ہے۔ پھر بیان کیا کہ پھر ایک دوسرا آدمی گزرا، وہ حنا مہندی اور کتم (وسمہ) لگائے ہوئے تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے زیادہ حسین ہے۔ راوی نے بیان کیا کہ پھر

ایک اور (تیسرا) آدمی حاضر خدمت ہوا، درآنحالیکہ وہ زرد رنگ کا خضاب کیے ہوئے تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان تمام سے اچھا اور خوبصورت ہے (یہ سند کے درجات ہیں۔ تینوں اپنی جگہ پر حسین اور خوبصورت ہیں لیکن زرد رنگ کا خضاب سب سے زیادہ حسین اور پسندیدہ ہے)۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي خِضَابِ السَّوَادِ (سیاہ خضاب لگانے کا بیان)

3679۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم ہوگی جو کبوتر کے پوٹوں (سینوں) کی طرح کا سیاہ خضاب لگائیں گے۔ وہ (آخرت میں) جنت کی خوشبو بھی نہیں پاسکیں گے۔

فائدہ: یہ ان لوگوں کے لیے انتہائی سخت وعید ہے جو بلا وجہ سیاہ خضاب لگاتے ہیں اور اس میں اس کے مکروہ تحریمی ہونے کی جانب صریح اشارہ ہے۔ لہٰذا اس سے احتیاط اور پرہیز کرنی چاہیے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْاِنْتِفَاعِ بِالْعَاجِ (ہاتھی دانت سے نفع اٹھانے کا بیان)

3680۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ كَانَ آخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِهِ فَاطِمَةَ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِذَا قَدِمَ فَاطِمَةَ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا أَوْ سِتْرًا عَلَى بَابِهَا وَحَلَّتِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَقَدِمَ فَلَمْ يَدْخُلْ فَظَنَّتْ أَنَّ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَهَتَكَتِ السِّتْرَ وَفَكَّكَتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَّعَتْهُ بَيْنَهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُمَا يَبْكِيَانِ فَأَخَذَهُ مِنْهُمَا وَقَالَ يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى آلِ فُلَانٍ أَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنے گھر کے افراد میں سب سے آخر میں ملاقات حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے کرتے تھے اور جب واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے آپ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے جاتے۔ پس (ایک دفعہ) آپ ﷺ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے (دیکھا) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بالوں سے بنا ہوا ٹاٹ یا پردہ اپنے دروازے پر لٹکائے ہوئے ہیں اور انہوں نے حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے دو کنگن پہنائے ہوئے ہیں۔ پس آپ ﷺ تشریف لائے (لیکن) اندر داخل نہ ہوئے۔ سو اس سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ گمان ہوا کہ جن چیزوں نے آپ ﷺ کو اندر تشریف لانے سے روکا ہے وہ یہی ہیں جو آپ نے دیکھیں۔ (یعنی پردہ اور کنگن)۔ چنانچہ انہوں نے